صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ یکم جولائی 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ یکم جولائی 2016ء 25 رمضان 1437 ہجری یکم وفا 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 150

آگ سے بچاؤ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
روزے ڈھال ہیں اور آگ سے بچاؤ کا مضبوط قلعہ ہیں۔
(مسند احمد حدیث نمبر 8857)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں
فرمایا: جائز ہے۔
اسی طرح ایک اور سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا ڈاڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں
فرمایا: جائز ہے۔
سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں۔
فرمایا: جائز ہے۔
سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے۔
فرمایا۔ مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔

(بدر 7 فروری 1907ء ص 4)

فرمایا کہ بے خبری میں کھایا پیا تو اس پر اس روزہ کے بدلے میں دوسرا روزہ لازم نہیں آتا۔

(الحکم 24 فروری 1907ء)

ایک شخص کا حضرت کی خدمت میں سوال پیش ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے دن روزہ رکھنا ضروری ہے کہ نہیں
فرمایا: ضروری نہیں ہے۔
اسی طرح سوال پیش ہوا کہ محرم کے پہلے دس دن کا روزہ رکھنا ضروری ہے کہ نہیں؟
فرمایا: ضروری نہیں ہے۔ (بدر 14 مارچ 1907ء ص 5)

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ میں مکان کے اندر بیٹھا ہوا تھا اور میرا یقین تھا کہ ہنوز روزہ رکھنے کا وقت ہے اور میں نے کچھ کھا کر روزہ کی نیت کی۔ مگر بعد میں ایک دوسرے شخص سے معلوم ہوا کہ اس وقت سفیدی ظاہر ہوگئی تھی اب میں کیا کروں۔ حضرت نے فرمایا کہ ایسی حالت میں اس کا روزہ ہوگیا۔ دوبارہ رکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اپنی طرف سے اس نے احتیاط کی اور نیت میں فرق نہیں صرف غلطی لگ گئی اور چند منٹوں کا فرق پڑ گیا۔

(بدر 14 فروری 1907ء ص 8)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا درس القرآن وخطبہ عیدالفطر

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 6 جولائی 2016ء کو بیت الفضل لندن میں درس القرآن ارشاد فرمائیں گے۔ جو ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:30 بجے براہ راست نشر ہوگا۔ درس کے بعد دعا بھی ہوگی۔

❁ مورخہ 7 جولائی 2016ء کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الفتوح لندن میں خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمائیں گے۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست عید ٹرانسمیشن کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 2 بجے دوپہر ہوگا۔ 2:30 بجے نماز عید کے بعد خطبہ عید نشر ہو گا۔ احباب دونوں پروگراموں سے بھرپور استفادہ کریں۔

نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرو

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔
''نماز میں سنوار اور نکھار تب پیدا ہو گا جب نمازیں باجماعت ادا کی جارہی ہوں گی کیونکہ ایک مومن پر نماز باجماعت فرض ہے۔ قرآن کریم کا حکم ہے کہ نماز کو قائم کرو، اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان شرائط کو قائم کرنے کی جو سنت ہمارے سامنے قائم فرمائی وہ (بیت الذکر) میں جا کر نماز باجماعت ادا کرنے کی ہے۔ ہمیں نماز باجماعت کی ادائیگی کی ترغیب دلاتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ افضل ہے۔ (مسلم)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

❁ پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے ❁

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 3 جون 2016ء

س: رمضان المبارک شروع ہونے کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! تین چار دن تک رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہونے والا ہے۔ان دنوں میں روزے لمبے دن ہونے کی وجہ سے گرم ممالک میں بڑے سخت بھی ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ہر صحت مند بالغ پر یہ فرض ہیں۔ ان گرم ممالک میں بھی بعض مزدوروں کو یا بعض اور شرائط ہیں اگر وہ ایسے حالات ہوں کہ روزے نہ رکھ سکیں تو سہولت ہے۔اسی طرح بعض ممالک جہاں آجکل بائیس تیئس گھنٹے کا دن ہے اور صرف ڈیڑھ دو گھنٹے کی رات ہے۔وہاں کی جماعتوں کو بتا دیا گیا ہے کہ وقت کے اندازے کے مطابق اپنی سحری اور افطاری کے وقت مقرر کرلیں۔

س: رؤیت ہلال کے متعلق کیا اصول بیان فرمائے؟

ج: فرمایا! رمضان کے بارے میں بچے بھی سوال کرتے ہیں کہ رمضان اور عید وغیرہ دوسروں سے مختلف وقت میں کیوں پڑھتے ہیں یا کیوں شروع کرتے ہیں۔ اول تو یہ کوئی اصول نہیں کہ ضرور مختلف ہو۔ ہمارے رمضان شروع کرنے کے دن اور عید کا دن اور نہ ہی ہم جان بوجھ کر اس میں اختلاف کرتے ہیں۔کئی ایسے بھی سال آئے ہیں اور آتے ہیں کہ ہمارے اور دوسرے مسلمانوں کے روزے اور عید ایک ہی دن ہوتے ہیں۔ پاکستان میں اور مسلمان ممالک میں جہاں رؤیت ہلال کمیٹیاں حکومت کی طرف سے بنی ہوئی ہیں جب وہ یہ اعلان کرتی ہیں کہ چاند نظر آ گیا ہے اور گواہوں کی موجودگی ہے ہم احمدی بھی اس کے مطابق اپنے روزے رکھتے ہیں اور عید بھی اس کے مطابق منائی جاتی ہے۔مغربی ممالک میں جہاں رؤیت ہلال کا انتظام نہیں ہے یہاں ہم چاند نظر آنے کے واضح امکان کو سامنے رکھتے ہوئے روزے شروع کرتے ہیں اور عید کرتے ہیں۔ ہاں اگر ہمارا اندازہ غلط ہو اور چاند پہلے نظر آ جائے تو پھر عاقل بالغ گواہوں کی گواہی کے ساتھ مومنوں کی گواہی کے ساتھ کہ انہوں نے چاند دیکھا ہے پہلے بھی رمضان شروع کیا جاسکتا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے رمضان شروع کرنے کی بابت کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! چاند کے معلوم کرنے میں کہ کس تاریخ کو نکلتا ہے اپنی رؤیت پر مدار رکھیں صرف علمی طور پر سمجھ رکھیں کہ تیس کے عدد سے تجاوز نہ کرے۔ چاند کو دیکھنا ضروری ہے اگر دیکھنے کی کوشش کی جائے اور نظر نہ آئے تو پھر جو حساب کتاب ہے۔اس پے بھی انحصار کیا جاسکتا ہے اور اس بات پہ بھی انحصار ہو کہ تیس دن سے اوپر نہ جائیں اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ حقیقت میں عند العقل رؤیت کو قیاسات ریاضیہ پر فوقیت ہے۔

س: اگر چاند نظر نہ آنے کی وجہ سے روزہ رہ جائے تو کیا کرنا چاہئے؟

ج: فرمایا! سیالکوٹ سے ایک دوست نے دریافت کیا کہ یہاں چاند منگل کی شام کو نہیں دیکھا گیا بلکہ بدھ کو دیکھا گیا ہے جبکہ رمضان بدھ کو شروع ہو چکا تھا۔عام طور پر اس علاقے میں ہر جگہ اس واسطے پہلا روزہ جمعرات کو رکھا گیا اس نے پوچھا کہ روزہ تو بدھ کو رکھا جانا چاہئے تھا ہمارے ہاں پہلا روزہ جمعرات کو رکھا گیا اب کیا کرنا چاہئے۔حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس کے عوض میں ماہ رمضان کے بعد ایک روزہ رکھنا چاہئے ۔جو چھوٹ گیا روزہ وہ رمضان کے بعد پورا کرو۔

س: سحری کھانے کے ضمن میں کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! سحری کھا کر روزہ رکھنا ضروری ہے۔ آنحضرت ﷺ نے بھی ہمیں یہی حکم دیا ہے چنانچہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ روزے کے دنوں میں سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھا کر روزہ رکھنے میں برکت ہے۔

س: خطبہ میں حضرت مسیح موعود کے رمضان المبارک کے کیا معمولات بیان فرمائے گئے ہیں؟

ج: فرمایا! ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے بیان کیا کہ 1895ء میں مجھے تمام ماہ رمضان قادیان میں گزارنے کا اتفاق ہوا اور میں نے تمام مہینہ حضرت صاحب کے پیچھے نماز تہجد یعنی تراویح ادا کی۔آپ کی یہ عادت تھی کہ وتر اول شب میں پڑھ لیتے تھے اور نماز تہجد آٹھ رکعت دو دو رکعت کر کے آخر شب میں ادا فرماتے تھے نیز آپ ہمیشہ سحری نماز تہجد کے بعد کھاتے تھے اور اس میں اتنی تاخیر فرماتے تھے کہ بعض دفعہ کھاتے کھاتے ندا ہو جاتی تھی اور آپ بعض اوقات ندا کے ختم ہونے تک کھانا کھاتے رہتے تھے۔

س: سفر اور بیماری میں روزہ رکھنے کی بابت کیا ہدایت ہے؟

ج: فرمایا! سفر اور بیماری میں روزہ جائز نہیں۔ حضرت مصلح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں مجھے خوب یاد ہے کہ روزہ دار مسافر کو حضرت مسیح موعود نے زور دیا کہ روزہ کھول دیں اور فرمایا سفر میں روزہ جائز نہیں۔رخصتوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

س: رمضان المبارک میں قادیان آنے والوں اور جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کو روزہ رکھنے کی بابت کیا کرنا چاہئے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود قادیان کی رہائش کے ایام میں روزہ رکھنے کی اجازت دیتے تھے البتہ آنے اور جانے کے دن روزہ رکھنے کی اجازت نہ دیتے تھے۔ایک صاحب نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں جب جلسہ رمضان میں آیا تو ہم نے خود مہمانوں کو سحری کھلائی تھی۔

س: مسافر اگر کچھ دنوں کے لئے کہیں مقیم ہو تو روزہ رکھنے کے بارہ میں کیا کرے؟

ج: فرمایا! حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ روزوں کی بابت حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر کسی شخص نے ایک جگہ پر تین دن سے زائد اقامت کرنی ہو تو پھر وہ روزے رکھے اور اگر تین دن سے کم اقامت کرنی ہو تو روزے نہ رکھے۔

س: شیخ محمد چٹو آف لاہور کے کھانے کی بابت حضرت مسیح موعود نے کیا ہدایات دیں اور ان کو سفر میں روزہ نہ رکھنے کی بابت کیسے سمجھایا؟

ج: فرمایا! ایک صاحب شیخ محمد چٹو صاحب آئے حضرت اقدس نے حکیم محمد حسین قریشی صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ یہ آپ کا فرض ہے کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ان کے کھانے ٹھہرنے کا پورا انتظام کردو۔جس چیز کی ضرورت ہو مجھ سے کہو اور میاں نجم الدین کو تاکید کردو کہ کھانے کے لئے جو مناسب ہو اور پسند کریں وہ تیار کریں۔ان کا روزہ ہونے پر فرمایا۔قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔خدا تعالیٰ نے مسافر و بیمار کو دوسرے وقت رکھنے کی اجازت و رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہئے۔کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی مرضی اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے۔

س: حضرت مسیح موعود نے مسافر روزہ داروں کی نسبت کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! مسافروں کے روزہ دار معلوم ہونے پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ خدا کا حکم جیسا روزہ رکھنے کا ہے ویسا ہی سفر میں نہ رکھنے کا ہے۔آپ سب روزے افطار کر دیں اور فرمایا خدا تعالیٰ سینہ زوری سے نہیں بلکہ فرمانبرداری سے راضی ہوتا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے بوجہ بیماری خود روزہ کھول لیا اس کی روایت درج کریں؟

ج: فرمایا! ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے بیان کیا کہ ایک دفعہ لدھیانہ میں حضرت مسیح موعود نے رمضان کا روزہ رکھا ہوا تھا کہ دل گھٹنے کا دورہ ہوا اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوگئے۔اس وقت غروب آفتاب کا وقت بہت قریب تھا مگر آپ نے فوراً روزہ توڑ دیا۔ آپ ہمیشہ شریعت میں سہل راستے کو اختیار فرمایا کرتے تھے۔

س: روزہ نہ رکھنے پر فدیہ دینے کی بابت حضرت مصلح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں کہ فدیہ دے دینے سے روزہ اپنی ذات میں ساقط نہیں ہو جاتا بلکہ یہ محض اس بات کا فدیہ ہے کہ ان مبارک ایام میں وہ کسی جائز شرعی عذر کی بناء پر ساتھ مل کر یہ عبادت ادا نہیں کرسکا۔آگے یہ عذر دو قسم کے ہوتے ہیں ایک عارضی اور ایک مستقل۔ فدیہ بشرط استطاعت ان دونوں حالتوں میں دینا چاہئے۔ غرضیکہ خواہ کوئی فدیہ بھی دے دے بہرحال سال دو سال یا تین سال کے بعد جب بھی اس کی صحت اجازت دے اسے پھر روزے رکھنے ہوں گے سوائے اس صورت کے کہ پہلے مرض عارضی تھا اور صحت ہونے کے بعد ارادہ ہی کرتا رہا کہ آج رکھتا ہوں کل رکھتا ہوں کہ اس دوران میں اس کی صحت پھر مستقل طور پر خراب ہو جائے۔

س: فدیہ کی رقم کہاں دینی چاہئے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود سے ایک سوال پیش ہوا کہ جو شخص روزہ رکھنے کے قابل نہ ہو اس کے عوض مسکین کو کھانا کھلانا چاہئے اس کھانے کی رقم قادیان کے یتیم فنڈ میں بھیجنا جائز ہے یا نہیں یا جو بھی اب جماعتی نظام ہے اس میں دینا جائز ہے کہ نہیں۔فرمایا جائز ہے۔

س: روزہ کس عمر سے رکھنا شروع کرنا چاہیے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ شریعت نے چھوٹی عمر کے بچوں کو روزہ رکھنے سے منع کیا ہے لیکن بلوغت کے قریب انہیں کچھ روزے رکھنے کی مشق ضرور کرانی چاہئے۔ بارہ تیرہ سال کے قریب کچھ کچھ مشق کرانی چاہئے اور ہر سال چند روزے رکھوانے چاہئیں یہاں تک کہ اٹھارہ سال کی عمر ہو جائے جو میرے نزدیک روزہ کی بلوغت کی عمر ہے۔ اسی طرح بعض بچے خلقی لحاظ سے کمزور ہوتے ہیں۔ ایسے بچے روزے کے لئے شاید اکیس سال کی عمر میں بالغ ہوں اس کے مقابلے میں ایک مضبوط بچہ غالباً پندرہ سال کی عمر میں یا اٹھارہ سال کے برابر ہوسکتا ہے لیکن اگر وہ میرے ہی ان الفاظ کو پکڑ کر بیٹھ جائے کہ روزے کی بلوغت کی عمر اٹھارہ سال ہے تو نہ وہ مجھ پر ظلم کرے گا نہ خدا تعالیٰ پر بلکہ اپنی جان پر آپ ظلم کرے گا۔

س: تراویح کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی چند روایات درج کریں؟

ج: فرمایا! تراویح کے بارے میں بعض سوال ہیں۔ اکمل صاحب آف گولیکی نے بذریعہ حضرت مسیح موعود دریافت کیا کہ رمضان شریف میں رات کو اٹھنے اور نماز پڑھنے کی تاکید ہے لیکن عموماً محنتی مزدور زمیندار لوگ جو ایسے اعمال کے بجالانے میں غفلت دکھاتے ہیں اگر اول شب میں ان کو گیارہ رکعت تراویح بجائے آخر شب کے پڑھا دی جائے تو کیا جائز ہوگا۔ حضرت اقدس نے جواب میں فرمایا کہ کچھ حرج نہیں پڑھ لیں۔ ایک صاحب نے حضرت اقدس سے خط لکھا اور سفر میں نماز کس طرح پڑھنی چاہئے اور تراویح کے متعلق کیا حکم ہے۔فرمایا سفر میں دوگانہ سنت ہے تراویح بھی سنت ہے پڑھا کریں اور کبھی گھر میں تنہائی میں پڑھ لیں۔تراویح دراصل تہجد ہے کوئی نئی نماز نہیں ہے۔ وتر جس طرح پڑھتے ہو بیشک پڑھو۔

پرچہ کتب حضرت مسیح موعود

نصف اول از صفحہ 1 تا 207

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 16ء

دفتری استعمال
ID:
حاصل کردہ نمبر

کل نمبر 100

ہدایات: ① یہ پرچہ 31 جولائی 2016ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر: 047-6213590 یا ای میل: nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں نیز یہ پرچہ اصلاح وارشاد مرکزیہ کی ویب سائیٹ markazia-saapk.org پر بھی موجود ہے۔ ② پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ③ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

نوٹ:۔ اپنا پرچہ خود حل کریں اگر لکھ نہیں سکتے تو کسی سے لکھوالیں۔ ہر احمدی کو اس میں شامل ہونا چاہئے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ سید محمود احمد (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نام .... ولدیت/زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

نام جماعت/حلقہ .... پتہ .... ضلع .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔(20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	اللہ نے امت محمدیہ کے علماء کو کس نبی کی امت کے انبیاء جیسا بنایا؟	(1) حضرت ابراہیم علیہ السلام (2) حضرت داؤد علیہ السلام (3) حضرت موسیٰ علیہ السلام	
2	بیت اقصیٰ قادیان کا نام الہام الٰہی نے کیا رکھا ہے؟	(1) مبارک (2) نصرت (3) برکت	
3	مسیح موعود کے زمانہ کا نام احادیث میں کیا بیان ہوا ہے؟	(1) زمان النجات (2) زمان البرکات (3) زمان الفتوحات	
4	آنحضرت ﷺ کا معراج کتنی قسموں پر منقسم تھا؟	(1) دو (2) چار (3) تین	
5	انسان کو خدا بنانے کا پتھر اول کس جگہ رکھا گیا؟	(1) دمشق (2) مکہ (3) مدینہ	
6	قربانی کا نام عربی میں کیا ہے؟	(1) تقویٰ (2) نسیکہ (3) سبیکہ	
7	موسوی سلسلہ کے خاتم الخلفاء کون تھے؟	(1) حضرت عیسیٰؑ (2) حضرت ہارونؑ (3) یوشع بن نون	
8	حضرت عیسیٰؑ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کتنے سال بعد مبعوث ہوئے؟	(1) بارہ سو سال (2) تیرہ سو سال (3) چودہ سو سال	
9	اُمّ القرآن کس سورۃ کو کہا گیا ہے؟	(1) سورۃ النور (2) سورۃ الفاتحہ (3) سورۃ الاخلاص	
10	ہندوستان کا ملک حجاز کے ملک سے کس سمت پر واقع ہے؟	(1) مشرق (2) مغرب (3) شمال	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ (30)

1۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی مدد اور تصدیق کرنے والوں کے متعلق کیا فرمایا؟

....

2۔ مسیح کس چیز کی طرف بلاتا ہے؟

....

3۔ منارۃ المسیح پر ایک بڑا گھنٹہ نصب کرنے کا کیا مقصد تھا؟

....

4۔ بیت الحرام کی روحانیت کن انبیاء کے کمالات ہیں؟

....

5۔ عیدالاضحیٰ کے روز بہت سے جانور کس لئے ذبح کئے جاتے ہیں؟

....

6۔ محرومی کی ہواؤں کے چلنے کے وقت انسان کس چیز کا سہارا لیتا ہے؟

....

7۔ بیت حرام کس چیز کا مژدہ دیتی ہے؟

....

....

8۔ مشرق سے نکلنا خدا کی کتابوں سے کس کی نشانی قرار دی گئی ہے؟

....

9۔ خدائے رحمٰن کے نزدیک اچھا انجام کن لوگوں کا ہوتا ہے؟

....

10۔ آنحضرت ﷺ کے معراج کا ماحصل کیا ہے؟

....

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سوالات میں سے پانچ کے تفصیلی جواب لکھیں۔ **(50)**

سوال نمبر 1: مسیح موعود کے لئے نزول کا لفظ کن دو وجہ سے اختیار کیا گیا؟

جواب : ....

سوال نمبر 2: منارۃ المسیح کی تعمیر کے لئے مالی قربانی کرنے والوں کے متعلق حضور نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : ....

سوال نمبر 3: حضرت مسیح موعود نے اپنے زمانہ اور اس کی ضرورت کی طرف کس رنگ میں توجہ دلائی؟

جواب : ....

سوال نمبر 4: انعمت علیھم سے مراد کون لوگ ہیں؟

جواب : ....

سوال نمبر 5: انسان کامل کو حضرت احدیت کی طرف سے خلافت کا پیرایہ پہنایا جاتا ہے، مقام خلافت کیا ہے؟

جواب : ....

سوال نمبر 6: حضرت مسیح موعود نے اپنے سلسلہ کی کامیابی کا ذکر کن الفاظ میں کیا ہے؟

جواب : ....

مکرم ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

غالب خستہ کے بغیر

راجہ غالب احمد کا ذکر خیر

راجہ غالب احمد بھی گئے۔ان کے ساتھ گورنمنٹ کالج کے قیام پاکستان کے قریب کی ادبی روایت دم توڑ گئی۔ صوفی تبسم کی سرپرستی میں گورنمنٹ کالج کے نوجوان دانشوروں کی جس جماعت نے ادبی حلقوں سے اپنا لوہا منوایا تھا ان میں مظفر علی سید تھے، غالب احمد اور انور غالب تھیں۔ حنیف رامے اور شاہین حنیف رامے تھیں ۔ جاوید شاہین تھے۔ان میں اکثر لوگ نفسیات کے لوگ تھے اور ادبی حلقوں میں ممتاز سمجھے جاتے تھے۔ غالب احمد مظفر علی سید کے ساتھ ائیر فورس میں چلے گئے اور مدتوں اپنے نام کے ساتھ فلائٹ لیفٹیننٹ غالب احمد لکھتے رہے۔ حنیف رامے سیاست میں آکر خوار ہوئے اور اپنی رہی سہی آبرو بھی گنوا بیٹھے۔ غالب احمد غالباً اس گروپ کے آخری آدمی تھے وہ بھی راہی بقا ہوئے۔

ع جو خاک سے بنا ہے وہ آخر کو خاک ہے

جاوید شاہین نے اپنی خودنوشت میرے ماہ و سال میں مزے لے لے کر صوفی صاحب اور ان کے پروردہ نوجوانوں کے گروپ اور ان کی صوفی صاحب کی سرپرستی میں ہونے والی زائد از نصاب سرگرمیوں کا ذکر کیا ہے۔

ہمارا اور غالب احمد کا تعارف اس زمانہ میں ہوا جب وہ لاہور کے سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ کے کنٹرولر امتحانات بن کر لاہور آ گئے۔ہمیں کسی میٹنگ میں شرکت کرنا تھی جس کی صدارت غالب احمد کر رہے تھے۔ملاقات ہوئی تو کہنے لگے: میں بھی تعلیم الاسلام کالج کا اولڈ سٹوڈنٹ ہوں۔بس اس باہمی اشتراک نے ہمیں ایک دوسرے سے قریب کر دیا پھر ادبی سطح پر یہ اشتراک بڑھتا گیا۔ غالب احمد سرگودھا آ گئے تو ربوہ سے قربت کی وجہ سے ان کا ربوہ آنا جانا بھی بڑھ گیا اور ہماری ملاقاتیں بھی بڑھ گئیں۔ ہمارا کالج ادبی سرگرمیوں کی وجہ سے سارے ملک میں ممتاز تھا۔ ہر مہینے بلکہ ہر ہفتے کوئی نہ کوئی ادبی تقریب برپا ہوتی رہتی۔ سرگودھا کے دیگر ادباء کی طرح غالب احمد بھی شرکت کرتے۔

دسمبر میں جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ بڑی دھوم دھام سے منعقد ہوا کرتا تھا۔ میں اپنے گھر پر اس موقعہ پر ایک مشاعرہ منعقد کیا کرتا تھا جس میں ملک بھر سے آئے ہوئے شعراء شرکت کرتے تھے۔ ایسے ہی ایک مشاعرہ کا واقعہ ہے کہ میری ہمشیرہ نسبتی (اب ڈاکٹر امۃ النصیر) جس کی عمر اس وقت کوئی دس برس ہوگی بڑھ چڑھ کر مشاعرہ کے انتظامات میں حصہ لے رہی تھی کیونکہ اس نے سنا تھا کہ غالب بھی مشاعرہ میں شرکت کر رہے ہیں۔ جب شعراء اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے اور مشاعرہ شروع ہوا تو وہ دروازے سے لگ کر بیٹھ گئی اور غور سے مشاعرہ سننے لگی۔ غالب احمد کی باری آئی اس نے ان کا کلام سنا اور پلٹ کر اپنی بہن یعنی میری بیوی سے کہنے لگی: ہائے اللہ یہ غالب نے داڑھی کیوں اتروادی ہے تصویر میں تو بہت خوبصورت لگتا تھا۔ وہ غالب احمد کو مرزا غالب سمجھ بیٹھی تھی۔ ہم نے غالب احمد کو یہ بات سنائی۔ غالباً اس کے بعد غالب احمد نے بھی داڑھی چھوڑ دی مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی!

انتظار حسین نے اپنی خودنوشت چراغوں کا دھواں میں لکھا ہے:

بھٹو صاحب ویسے تو بہت دانا و بینا تھے مگر اسلام کا علم بلند کرتے وقت اس نکتہ کو فراموش کر گئے ۔ احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا اقدام، جمعہ کی چھٹی، گھڑ دوڑ پر پابندی، شراب پر پابندی مگر عجب ہوا کہ ایسے کام انجام دینے کے باوجود ان کی مسلمانی مشکوک رہی۔ ہاں یہ جو احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا اقدام تھا اس کا تھوڑا اثر ہماری دوستیوں پر بھی پڑا۔ میں غالب احمد کو کب سے مسلمان سمجھتا چلا آ رہا تھا اچانک پتہ چلا کہ وہ تو غیر مسلم ہے۔ مجھے تو خیر جانے دو ہمارے دوستوں کے حلقہ میں اسلام کے سب سے بڑے مبلغ تو اپنے شیخ صلاح الدین چلے آ رہے تھے۔ان کے دو ہی تو محبوب موضوعات تھے وقت کا مسئلہ اور اسلام ۔ انہوں نے اسلام کے بیچ سے کیسا کیسا فلسفہ کشید کر کے ہمارے ذہن نشین کیا تھا مگر حیف کہ غالب احمد کی نامسلمانی ان کی نظروں سے اوجھل رہی۔ اس انکشاف کی سعادت ہمارے سیکولر رہنما ذوالفقار علی بھٹو کو حاصل ہوئی۔ خیر دوستی تو نبھانی تھی۔ کتنے زمانے سے اس یار سے ملاقات نہیں ہوئی تھی۔اس دن میں نے سوچا آئین دوستی کا تقاضا یہ ہے کہ اب جبکہ دوست مسلم سے غیر مسلم بن گیا ہے تو اس حادثے پر اس سے جا کر اظہار ہمدردی کیا جائے یا تعزیت کی جائے۔ میرے ہوتے ہوئے میرے سوا جو دوسرا دوست غالب احمد سے تعزیت کرنے آیا تھا وہ حیات احمد خاں تھے۔

(چراغوں کا دھواں صفحہ 264)

پھر انتظار حسین نے اپنی دوسری خودنوشت ''جستجو کیا ہے'' میں لکھا:

ان خوابوں نے یا اس خواب نے ان دنوں جا کر رنگ پکڑا جب میں لاہور شہر میں رچ بس چکا تھا اور چھوڑی ہوئی بستی خواب و خیال بن چکی تھی۔ ناصر کاظمی کے ساتھ جو شب و روز بسر ہوئے یہ ان کا فیض تھا۔ ان دنوں ناصر کے ساتھ نہیں یاروں کی پوری منڈلی کے ساتھ اس شہر میں اتنا گھوما پھرا۔ گلی گلی کوچہ کوچہ سڑک سڑک۔ سمجھ بیٹھا کہ ناصر کے ساتھ میں بھی اس شہر کا روڑا بن چکا ہوں۔ سو اب اپنی چھوڑی ہوئی بستی کی گلیاں کوچے بھی کم کم یاد آتے تھے مگر خوابوں میں تو وہ اب زیادہ ہی آنے لگے تھے۔شاید انہوں نے لاہور کے گلی کوچوں میں رچتا بستا دیکھ کر میرے بیدار شعور سے پسپا ہو کر میرے خوابوں میں پناہ لے لی تھی۔ شاید میرے اندر وہ چھپ کر بیٹھ گئے تھے اور مجھے نیند میں غافل پا کر مجھے یاد دلانے آتے تھے کہ نیا دیار نئے کوچے برحق مگر ہم بھی یہیں کہیں تمہاری یادوں میں شاد آباد ہیں۔

وہ راتیں بھی خوب تھیں۔ گھومتے پھرتے رات زیادہ ہو جاتی تو کوئی کوئی یہ سوچ کہ گھر دور ہے ہمارے رات کے کسی ہم سفر کے ہمراہ اس کے گھر جا پسرتا۔ کسی ایسی ہی شبھ گھڑی میں غالب احمد میرے ٹھکانے پر آ گیا۔ تنہائی میں دل کی باتیں کہنے کا موقع ملا تو میں نے یہ سوچ کر کہ غالب کا مضمون نفسیات ہے اسے اپنے خوابوں کی نوعیت بتائی۔ سوچا کہ وہ اس کی معنویت پر کچھ روشنی ڈالے گا مگر اس نے کچھ اور ہی بات کی۔ میرے سوال کے جواب میں اس نے ایک سوال کر ڈالا: تم نے کافکا کا ناول CASTLE پڑھا ہے؟

نہیں۔ میں نے کہا بس میں نے اس کا ایک ہی ناول پڑھا ہے TRIAL اور کچھ کہانیاں۔

اس ناول کو پڑھ لو۔

میں نے اس مشورہ کی وضاحت چاہی۔ جواب دیا بس تم یہ ناول پڑھ لو۔

...... پڑھا...... میں حیران کہ یہ میں ناول پڑھ رہا ہوں یا خواب دیکھ رہا ہوں ارے یہ تو میں خود اپنے خوابوں کے بیچ بھٹک رہا ہوں۔

(جستجو کیا ہے صفحہ 17)

غالب احمد ادب کے میدان میں اتنے مصروف نہیں رہے جتنی ان کی بیگم انور غالب رہیں۔ انور نثری نظم کی جدید ترین صنف سخن کی ایک لحاظ سے بانی تھیں مگر اپنی گوشہ نشینی کی وجہ سے کم ہی سامنے آتی تھیں۔ غالب خود بھی پختہ کار غزل گو تھے مگر ان کا رجحان بھی چھپنے کی طرف نہیں تھا۔ ہاں غالب احمد کی ادبی بصیرت کا ایک منظر میرا آنکھوں دیکھا ہے۔ ڈاکٹر وزیر آغا کی کتاب تخلیقی عمل چھپی تو ادبی حلقوں میں دھوم مچ گئی مگر کہیں کہیں سے اس کتاب کے مندرجات پر تنقید و تنقیص کی آوازیں بھی اٹھیں۔ کشور ناہید نے اپنے دولت خانہ پر ایک ادبی مکالمہ کا اہتمام کیا۔ آغا صاحب سرگودھا سے پروفیسر غلام جیلانی اصغر کو اور ربوہ سے مجھ جیسے ہیچ مدان کو لے کر لاہور آئے اور ہم کشور ناہید کے ہاں حاضر ہوئے۔ کشور نے لاہور سے جناب جیلانی کامران اور غالب احمد کو مدعو کر رکھا تھا۔ ایسی مکالماتی نشست میں نے اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھی جس میں مدعوئین نے ایک دوسرے کے نظریات اور خیالات پورے تحمل اور بردباری سے سنے ہوں اور حقیقت کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کی ہو۔ چار پانچ گھنٹے تک یہ نشست جاری رہی غالباً کشور ناہید نے اسے ریکارڈ بھی کیا تھا شاید اس کی روداد کہیں چھپی بھی ہو مگر میرے علم میں نہیں۔ اس نشست میں غالب احمد نے جس بالغ نظری سے کتاب کے مالہ اور ماعلیہ پر بحث کی تھی وہ ادب میں یادگار رہنے والی چیز ہے۔ اس نشست میں شامل ہونے والے ہر ایک شخص نے غالب احمد کو داد دی تھی اور وہ حسب طبیعت سر جھکائے بیٹھے رہے۔

غالب احمد سرگودہا بورڈ کے چیئر مین بنے وہاں سے ٹیکسٹ بک بورڈ کے چیئر مین بن کر لاہور آ گئے پھر جائنٹ سیکرٹری ایجوکیشن کی حیثیت میں کام کرتے رہے اور وہیں سے وظیفہ یاب ہوئے۔ وظیفہ یابی کے بعد سارا وقت جماعت احمدیہ لاہور کے ترجمان رہے۔ مئی 2010ء کے حادثہ کے بعد جس میں لاہور کی احمدیہ بیوت پر حملے کر کے 86 احمدیوں کو شہید کیا گیا تھا یہ کام بڑی ذمہ داری کا تھا اور راجہ غالب احمد نے اس کام کو خوب نبایا۔ پچھلے دو تین برسوں سے ان کی طبیعت ناساز تھی خاص طور سے انور غالب کی وفات کے بعد تو بہت ہی اداس اور پریشان رہنے لگے تھے۔ لاہور میں داعی اجل کو لبیک کہا اور ربوہ میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے، اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ آمین۔

دودھ۔ دلچسپ حقائق

دنیا میں دودھ کی مجموعی طلب کا 90 فیصد گایوں سے حاصل ہوتا ہے۔

یونانی اساطیر کے مطابق زیئس دیوتا کی بیوی ہیرا ہرکولیس کو اپنا دودھ پلاتی تھی۔ اس دوران اس کے دودھ کے قطروں سے کہکشائیں بنی تھیں۔

روم کے شہنشاہ نیرو کی دوسری بیوی پوپائی گدھی کے دودھ سے نہاتی تھی۔ اس مقصد کے لئے اس نے 500 گدھیاں پالی ہوئی تھیں۔

دنیا میں ہر سال 80 کروڑ ٹن کے لگ بھگ دودھ مختلف مویشیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ پاکستان میں ہر سال 3 کروڑ 62 لاکھ ٹن دودھ مختلف مویشیوں سے حاصل ہوتا ہے۔

لوئی پاسچر نے دودھ کی حرارتی تطہیر (پاسچرائزیشن) سے بیس سال پہلے بیئر کی پاسچرائزیشن کا طریقہ ایجاد کیا تھا۔

گائے کے دودھ کی نسبت بھینس کے دودھ میں پروٹین کی مقدار 25 فیصد زیادہ ہوتی ہے۔

اونٹنی کا دودھ تجارتی بنیادوں پر حاصل کرنے کیلئے دنیا کا پہلا ڈیری فارم سعودی عرب میں 1986ء میں قائم کیا گیا تھا۔ یہاں اونٹنی کا دودھ 1.20 پونڈ فی لیٹر کے حساب سے فروخت کیا جاتا ہے۔

سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق گائے کا دودھ انسان نے پہلی مرتبہ افغانستان اور ایران میں 10 ہزار سال پہلے استعمال کیا تھا۔

(روزنامہ دنیا 2 نومبر 2014ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123535 میں امۃ الباسط

زوجہ نعیم احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rodgau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 16 تولہ 6324 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔امۃ الباسط گواہ شد نمبر1۔ مبارک احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2۔ نعیم احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر123536 میں Mubara Sahar Janjua

بنت Ahmed Musney Janjua قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 10 گرام 350 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mubara Sahar Janjua گواہ شد نمبر1۔ Ahmed Husney Janjua s/o Muhammad Saddique گواہ شد نمبر2 Mubarik Ahmed s/o Ch.Ghulam Mustfa

مسل نمبر123537 میں صائمہ عشرت

زوجہ راشد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Worfeledn ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 11 تولہ 3850 یورو (2) حق مہر 6000 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صائمہ عشرت گواہ شد نمبر1۔ محمد اقبال کاہلوں ولد بشیر احمد کاہلوں مرحوم گواہ شد نمبر2۔ راشد محمود ولد مقصود احمد نمبردار

مسل نمبر123538 میں سعدیہ محمود

بنت چوہدری محمود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Giafenhausen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 215 گرام 4650 یورو اس وقت مجھے مبلغ 1400 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سعدیہ محمود گواہ شد نمبر1۔ عثمان احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2۔ Shahbaz Ahmed s/o Abdul Haq

مسل نمبر123539 میں سفیان احمد چیمہ

ولد ذوالفقار علی چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bensheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیان احمد چیمہ گواہ شد نمبر1۔ محمد سلیم شاہد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2۔ حمید احمد خالد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر123540 میں عاطفہ احمد

بنت حمید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedherg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1 تولہ 350 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عاطفہ احمد گواہ شد نمبر1۔ رفاقت احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر2۔ صداقت احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر123541 میں Luqman Ahmad

ولد Bashir Ahmad قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Raunheim Nord ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Luqman Ahmad گواہ شد نمبر1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری اشرف دین چیمہ گواہ شد نمبر2۔ محمد عمر افضان ولد محمد افضال

مسل نمبر123542 میں خواجہ فواد احمد قمر

ولد خواجہ مظفر احمد قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bochalt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ فواد احمد قمر گواہ شد نمبر1۔ محمد رفیق بٹ ولد غلام نبی خواجہ گواہ شد نمبر2۔ منیر احمد خاں ولد نذیر احمد خان

مسل نمبر123543 میں تنزیلہ بشریٰ

بنت شاہد اقبال قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rudesheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تنزیلہ بشریٰ گواہ شد نمبر1۔ عمر رشید ناگی ولد رشید احمد ناگی گواہ شد نمبر2۔ محمد حفیظ ولد ملک محمد رفیق

مسل نمبر1233544 میں عمیرا غفار

زوجہ عمیر رشید ناگی قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rudesheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 15 گرام 450 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عمیرا غفار گواہ شد نمبر1۔ عمر رشید ناگی ولد رشید احمد ناگی گواہ شد نمبر2۔ محمد حفیظ ولد ملک محمد رفیق

مسل نمبر123545 میں Danial Ahmad UL Haque

بنت احسان الحق قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wurzburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/اپریل 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 211 یورو ماہوار بصورت Bafog مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Daial Ahmad Ul Haque گواہ شد نمبر1۔ احسان الحق ولد احتشام الحق مرحوم گواہ شد نمبر2۔ شہزاد احمد چوہدری محمد فاضل

مسل نمبر123546 میں قمر حمید

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ بیروزگار عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 320 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر حمید گواہ شد نمبر1۔ وحید احمد چٹھہ ولد عطاء اللہ چٹھہ گواہ شد نمبر2۔ عبدالنوید ولد عبدالحمید

مسل نمبر123547 میں وحید احمد چٹھہ

ولد عطاء اللہ چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ بے روزگار عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 320 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد چٹھہ گواہ شد نمبر1۔ قمر حمید ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر2۔ عبدالنوید ولد عبدالحمید

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 جون 2016ء کو بیت الفضل لندن میں صبح 11 بجے درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم میاں منور علی صاحب

مکرم میاں منور علی صاحب آف لیوٹن مورخہ 13 جون 2016ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء حضرت مولوی میاں محمد علی صاحب کے پوتے اور حضرت میاں اکبر علی صاحب کے بیٹے تھے۔ 1966ء میں یوکے آئے اور 1974ء سے لیوٹن میں رہائش پذیر تھے۔ 21 سال بطور صدر جماعت لیوٹن کے علاوہ یوکے جماعت میں مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو خدمت خلق کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ خصوصاً جلسہ سالانہ کے دنوں میں خدمت کے لئے ہر وقت موقع کی تلاش میں رہتے۔ یوکے کی ضیافت ٹیم میں بھی لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ چیریٹی واک کے موقع پر فنڈز اکٹھا کرنے کے حوالہ سے لیوٹن کے ایک اخبار نے آپ کو Iron Man کے خطاب سے نوازا۔ مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ لوکل کمیونٹی میں باوجود مخالفت کے ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم میاں صفدر علی صاحب نیشنل سیکرٹری سمعی بصری اور مکرم میاں عمران علی صاحب نائب سیکرٹری سمعی بصری یوکے کے والد تھے۔

مکرم مبشر احمد صاحب

مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم امین خالد صاحب کرائیڈن مورخہ 13 جون 2016ء کو 33 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری کی ہمشیرہ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ کے پوتے اور مکرم دین محمد صاحب آف ٹوٹنگ کے نواسے تھے۔ بہت منکسر المزاج اور پیار کرنے والی شخصیت کے مالک تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم گلزار احمد ملک صاحب امیر ضلع سرگودھا مورخہ 26۔اپریل 2016ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ پیدائشی احمدی تھیں۔ بڑی نیک، پارسا اور نمازوں کی پابند، نہایت باوفا، باکردار اور خدمت گزار خاتون تھیں۔ قرآن کریم سے عشق کی حد تک لگاؤ تھا۔ بہت سے بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق ملی۔ اولاد کی اچھی تربیت کی اور اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ خلافت سے والہانہ لگاؤ تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ آف کراچی مورخہ 19 مئی 2016ء کو 70 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ شادی کے بعد کلاسوالہ میں لجنہ کو منظّم کیا۔ لمبا عرصہ وہاں صدر لجنہ رہیں۔ پھر رفاہ عامہ کراچی میں منتقل ہونے کے بعد وہاں بھی کچھ عرصہ بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی۔ خاوند کی وفات کے بعد پہلے اپنا گھر نماز سنٹر کے طور پر پیش کیا اور پھر گھر کی دو منزلیں جماعت کو بطور ہدیہ پیش کر دیں۔ کچھ عرصہ اپنے گھر کو میڈیکل کیمپس کے لئے بھی پیش کیا۔ آپ اپنے گھر میں جلسوں وغیرہ کے موقع پر MTA دکھانے کا انتظام کیا کرتی تھیں۔ جب کوئی تحریک ہوتی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ بڑی سادہ مزاج، ضرورت مندوں کی مالی امداد کرنے والی نافع الناس وجود تھیں۔ متوکل علی اللہ، نہایت نیک، پرہیزگار اور دعا گو بزرگ خاتون تھیں۔ کثرت سے درود شریف پڑھتیں۔ کئی بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق پائی۔ بڑی عمر میں جماعت کی تحریک پر قرآن شریف کا ترجمہ سیکھا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے حج کرنے کی بھی توفیق دی۔ خلافت سے بہت محبت تھی اور بچوں کو بھی اس کی تعلیم دی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم سجاد احمد کنول صاحب مربی سلسلہ کی ساس تھیں۔ جنہیں چند سال قبل گھر کے باہر نامعلوم افراد نے شہید کر دیا تھا۔

مکرم چوہدری جاوید احمد باجوہ صاحب

مکرم چوہدری جاوید احمد باجوہ صاحب ابن مکرم چوہدری فضل احمد باجوہ مورخہ 23 مئی 2016ء کو کراچی میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ انتہائی نیک، نماز و روزہ کے پابند، بڑے خوش مزاج بزرگ تھے۔ کئی فیملیز کی در پردہ مالی مدد کرنا اور بچیوں کی شادی کے اخراجات برداشت کرنا نمایاں وصف تھا۔ آپ نے بطور زعیم اعلیٰ، سیکرٹری امور عامہ ملیر اور دیگر حیثیتوں سے جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں تین بیویاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرمہ صادقہ قیوم صاحبہ

مکرمہ صادقہ قیوم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالقیوم صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ مورخہ 20 مئی 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ حضرت حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ کی نواسی تھیں۔ بڑی صابرہ شاکرہ، نرم دل، نرم خو، ملنسار، دوسروں کی ہمدرد اور نافع الناس خاتون تھیں۔ اولاد کے لئے بہت دعائیں کیں۔ ان کی نیک تربیت کی اور ساری زندگی انہیں خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ باندھے رکھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ

مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ فاضل احمد صاحب مرحوم مورخہ 8 مئی 2016ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت شیخ نصرالدین صاحب مکندپوری کی پوتی تھیں۔ مرحومہ کو خلافت سے والہانہ عشق تھا۔ بڑی مہمان نواز اور ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آنے والی نیک خاتون تھیں۔ بیماری کا لمبا عرصہ نہایت صبر کے ساتھ گزارا۔ آپ موصیہ تھیں۔ تدفین کینیڈا میں ہوئی۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم شیخ شاہد محمود صاحب رضا کارکن شعبہ ضیافت لندن کی والدہ تھیں۔

مکرم ملک انتصار احمد صاحب

مکرم ملک انتصار احمد صاحب ابن مکرم ملک اقبال احمد خان صاحب آف کوٹلی مورخہ 23۔اپریل کو 72 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ ان کا خاندان ربوہ کے ابتدائی مکینوں میں سے تھا۔ 1973ء میں اٹلی منتقل ہوگئے اور اپنا کاروبار شروع کیا جس کی وجہ سے روم شہر میں وسیع واقفیت تھی۔ اپنے پرائے سب بڑا احترام کرتے تھے۔ جماعتی خدمات کا بہت شوق تھا۔ چھ سال بطور نیشنل صدر اور لمبا عرصہ روم جماعت کے لوکل صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں ایک بہن، اہلیہ اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم داؤد جان صاحب شہید افغانستان کے داماد تھے۔

مکرم محمد ارشاد صاحب

مکرم محمد ارشاد صاحب باورچی ابن مکرم عطاء محمد صاحب ربوہ مورخہ 11 مئی 2016ء کو ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ دس سال تک ٹی آئی کالج اور جامعہ احمدیہ ربوہ کی کینٹین چلائی۔ لمبا عرصہ مختلف جگہوں پر بالخصوص لنگر خانوں میں بطور باورچی جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ کراچی گیسٹ ہاؤس میں باورچی رہے۔ 1984ء سے 2015ء تک سوائے ایک جلسہ کے باقی تمام جلسوں پر یوکے آکر لنگر خانہ میں کام کرتے رہے۔ 1991ء کے جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر وہاں بھی لنگر خانہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ قریبی تعلق تھا۔ انہیں حضور کی خدمت کرنے کا بھی موقعہ ملا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب نائب وکیل الاشاعت ربوہ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔

مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ

مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم ملک سعادت احمد صاحب جرمنی مورخہ 31 مئی 2016ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت قاضی محبوب عالم صاحب اور حضرت حسین بی بی صاحبہ کی بیٹی تھیں اور حضرت ملک مولا بخش صاحب اور حضرت کرم النساء صاحبہ کی بہو تھیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ مکرم حمید کرامت صاحب رضا کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن کی ممانی تھیں۔

مکرم قاضی حکیم نذر محمد صاحب

مکرم قاضی حکیم نذر محمد صاحب ابن مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم مورخہ 13۔اپریل 2016ء کو 81 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ حضرت میاں کرم دین صاحب پیرکوٹ ثانی کے پڑنواسے تھے۔ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم پر بھی عبور حاصل تھا۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور اکثر مخالفین کو لاجواب کر دیا کرتے تھے۔ بڑے معاملہ فہم، مالی قربانیوں میں پیش پیش اور بہت دعا گو بزرگ تھے۔ باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ کئی بار وقف عارضی کرنے کی بھی توفیق پائی۔ خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت عقیدت رکھتے تھے۔ آپ نے اپنی جماعت میں امور عامہ، اصلاح وارشاد، دعوت الی اللہ اور وصایا کے شعبوں میں بطور سیکرٹری خدمت کی توفیق پائی۔ قائد مجلس بھی رہے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم حمید الدین خان صاحب

مکرم حمید الدین خان صاحب آف جرمنی مورخہ یکم جون 2016ء کو شدید علالت کے بعد وفات پاگئے۔ آپ 45 سال سے جرمنی میں مقیم تھے۔ پاکستان میں قائد مجلس اور ناظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ جرمنی قیام کے دوران نیشنل قائد اشاعت انصار اللہ کے علاوہ شعبہ رشتہ ناطہ میں بھی خدمت بجالاتے رہے۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم خلیل احمد ناصر صاحب

مکرم خلیل احمد ناصر صاحب ابن مکرم مرزا محمد حسین صاحب ربوہ مورخہ 4 جون 2016ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کے نانا حضرت خواجہ عبدالعزیز صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق

باقی صفحہ 8 پر

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

ہائپوگلائیسیمیا کیا ہے

تعارف

ذیابیطس کے مریضوں میں ہائپوگلائیسیمیا اس کیفیت کو کہتے ہیں جو خون میں گلوکلوز کی مقدار بہت کم ہو جانے پر پیش آتی ہے، بالعموم 4mmol/L(70mg/dI) سے کم، تاہم اس میں کمی بیشی ہوسکتی ہے۔

وجوہات

ذیابیطس کے مریضوں میں ہائپوگلائیسیمیا مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کسی ایک یا ایک سے زیادہ کے سبب پیش آ سکتا ہے۔

☆ کھانے میں تاخیر ہوجانے یا نہ کھانے پر۔

☆ ناکافی کاربوہائیڈریٹ (نشاستہ دار غذا) کھانا۔

☆ معمول سے بڑھ کر سخت ورزش۔

☆ ضرورت سے زیادہ انسولین یا ذیابیطس کی گولیاں لینا۔

علامات

مختلف افراد کی علامات مختلف ہوسکتی ہیں ۔ مثلاً بھوک میں اضافہ ، پسینہ آنا ، چکر آنا ، نظر دھندلانا، دل کی دھڑکن میں اضافہ، عدم توازن، سر درد، چڑچڑاہٹ، بے چینی، کمزوری اور تھکن۔

اگر یہ علامات محسوس ہوں تو فوراً اپنی شوگر چیک کریں اور شوگر لیول 60mg/dl یا اس سے کم ہونے پر ضرورت کے مطابق چینی کی مقدار لینے کے لئے آگے دی گئی ہدایات ملاحظہ فرمائیں۔

علاج

ہائپوگلائیسیمیا کا علاج کیسے کیا جاتا ہے؟

سب سے پہلے تو یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ آپ محفوظ ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ گاڑی چلا رہے ہیں تو سڑک کے کنارے گاڑی روک لیں۔ پھر فوراً آسانی سے جسم میں جذب ہونے والی کوئی کاربوہائیڈریٹ (نشاستہ) کھائیں جیسے:

گلوکلوز کی گولیاں جو 15 گرام کاربوہائیڈریٹ کے برابر ہوں۔ 6-7 جیلی بینز۔ 1/2 کین (ڈبہ) ریگولر کولا ڈرنک (ڈائیٹ نہیں) 3 چائے کے چمچ چینی یا شہد۔ 1/2 گلاس پھل کا جوس۔

نوٹ: ہائپوگلائیسیمیا ہونے پر گلوکلوز سے علاج کرنا ضروری ہے۔ خون میں گلوکلوز کو چیک کر کے یقینی بنائیں کہ مقدار 4mmol/L(70mg/dl) سے بڑھ چکی ہے۔ گلوکلوز کی مقدار میں اضافہ ظاہر ہونے میں 10-15 منٹ لگ سکتے ہیں ۔ اگر علامات برقرار رہیں یا آپ کے خون میں گلوکلوز کی سطح 4mmol/L (70mg/dl) سے نیچے رہے تو اوپر دی گئی ہدایات کے مطابق چینی کی مقدار لیں ۔ اگر آپ کے اگلے کھانے میں 20 منٹ سے زیادہ وقت ہے تو آپ کے لئے کوئی ایسی کاربوہائیڈریٹ (نشاستہ) کھانا ضروری ہے جس کا اثر زیادہ دیر تک رہتا ہے یہ مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک چیز ہوسکتی ہے۔

ڈبل روٹی کا ایک سلائس، 1 عدد پھل، 2-3 خشک خوبانیاں، انجیریں یا دوسرا خشک پھل، 1 کپ کم چکنائی والا سادہ دہی۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

بقیہ از صفحہ 7: نماز جنازہ حاضر و غائب

تھے۔ آپ قادیان سے ربوہ شفٹ ہونے کے بعد ٹھیکیداری کرتے تھے اور کارپینٹری کا کام بڑی مہارت سے کیا کرتے تھے۔ خلافت ثالثہ کے دور میں کئی دفعہ وقف عارضی کی توفیق پائی۔ نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والے، منکسر المزاج، خاموش طبع، نیک اور مخلص انسان تھے۔ خلافت سے گہری وابستگی اور فدائیت کا تعلق تھا۔ اپنے بچوں کی اچھی تربیت کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم وحید احمد صاحب وکالت تعمیل و تنفیذ لندن میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

ربوہ میں سحر و افطار و موسم یکم جولائی

انتہائے سحر	3:26
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:12
وقت افطار	7:20
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	42 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	31 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

یکم جولائی 2016ء

9:30 am	درس القرآن
1:10 pm	رمضان۔ دینی وفقہی مسائل
3:30pm	درس القرآن
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ یکم جولائی 2016ء

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Home Tutors Available
اگر آپ کے بچے پڑھائی میں کمزور ہیں تو ہوم ٹیوشن کیلئے ٹیچرز کیلئے رابطہ کریں۔ نرسری سے میٹرک F.A/F.Sc اے۔ او۔ لیول وغیرہ
رابطہ نمبر لاہور: 0333-4433884

اٹھوال فیبرکس
سیل۔ سیل۔ سیل
لان کی تمام ورائٹی پر سیل۔ بوتیک کی تمام ورائٹی پر سیل
اس کے علاوہ بیڈشیٹ اور شال۔ مردانہ ورائٹی دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

سمیع سٹیل انڈسٹریز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P۔C.R.C۔H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

ٹاپ مین گارمنٹس (جینٹس)
عید کے موقع پر تمام ورائٹی پر 10% ڈسکاؤنٹ
اب نئی منفرد اور برانڈڈ ورائٹی کے ساتھ
نئے پروپرائٹر: محمد احسن طاہر: 03336707187
نزد جے ایس بینک گولبازار ربوہ

پلاٹ برائے فروخت
رقبہ پونے چودہ مرلے
بمقام کنال روڈ مدینہ ٹاؤن فیصل آباد
0300-7743637,004960316920082

کریسنٹ فیبرکس
سپیشل رمضان آفر
سیل۔ سیل۔ سیل
لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے۔
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

ضرورت پلاٹ
ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلہ (دارالعلوم، دارالنصر ناصر آباد میں) درکار ہے۔ ڈیلر حضرات کے علاوہ خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
0333-1490597,00447440033284

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، لہنگا اور فراک، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی
پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز نیز امپورٹڈ بیڈشیٹس دستیاب ہیں
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

Blue Lines
Travel & Tours
اندرون ملک و بیرون ملک کی ایئر ٹکٹس، ٹکٹس ریزرویشن، ہوٹل بکنگ ٹریول انشورنس اور پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
11/20 ریلوے روڈ (بالمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295
Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

باٹا سیل میلہ
بچگانہ جوتے 300/- روپے
لیڈیز جوتے 400/- روپے
جینٹس سینڈل 500/- روپے
انشاء اللہ مورخہ یکم جولائی بروز جمعۃ المبارک
باٹا شوز شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔ اے)
فون: 047-6211510
0344-7801578
سراج مارکیٹ ربوہ

FR-10

صحت مند دانت صحت مند زندگی کی ضمانت
سمائل کیئر ڈینٹل کلینک
ڈاکٹر نعیم انور سینئر ڈینٹل سرجن
0321-6818118
نزد گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ
(سابقہ علی تکہ شاپ) کلینک ٹائم: عصر تا عشاء
اب دانتوں کے علاج کے لئے لاہور یا فیصل آباد جانے کی ضرورت نہیں

جی ہاں ضرور لگے گا
گرینڈ سیل میلہ
مورخہ یکم جولائی بروز جمعۃ المبارک
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ